[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. Short title and commencement.-(1) This Act may be called the Constitution (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment of Article 175A of the Constitution._ In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, hereinafter referred to as the Constitution, for Article 175A, the following shall be substituted, namely,

"**175(A) Appointment of Judges to the Supreme Court, High Courts and the Federal Shariat Court.**- The appointment of judges of the Supreme Court, High Courts and the Federal Shariat Court shall be made by the President, on initial appointment, on the recommendation of the Public Service Commission, through open competition based examination system."

3. Amendment of Article 177 of the Constitution._ In the Constitution, in Article 177, in clause (2), after paragraph (b), following new paragraph (c), shall be added, namely,

"(c) has been recommended by the Public Service Commission's."

4. Amendment of Article 182 of the Constitution._ In the Constitution, in Article 182, for the words ", in consultation with the Judicial Commission as provided in clause (2) of Article 175A," the words "in accordance with Article 175A" shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

Independent Judiciary is the most important pillar of the State and core ingredient and soul of the democracy. Since the creation of Pakistan a lot of efforts have been made to ensure independence of the judiciary but none has achieved its goal. I find the method of appointment of judges as one of the cause of such failure. The eighteenth amendment introduced a mechanism for the appointment of Supreme and High Courts judges. The Judicial Commission of Pakistan is empowered to nominate a suitable person for the Post and President of Pakistan shall be the final authority to appoint a Judge. But in my humble view, appointment of the Higher Courts judges shall be made through competitive exams which will ensure transparency and independence of judiciary. Therefore, I have proposed, that appointment of the higher court judges shall be made through competitive exams conducted by the Public Service Commission. The bill is proposed to achieve the above mentioned goal.

Mr. Qadir Khan Mandokhail
MNA

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا دستور (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **دستور کے آرٹیکل ۱۷۵۔الف کی ترمیم:** اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں، جس کا بعد ازیں دستور کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، آرٹیکل ۱۷۵۔الف کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۱۷۵(الف) عدالت عظمیٰ، عدالت ہائے عالیہ اور وفاقی شرعی عدالت میں ججوں کی تقرری۔ عدالت عظمیٰ، عدالت ہائے عالیہ اور وفاقی شرعی عدالت میں ججوں کی تقرری عام مسابقت پر مبنی امتحانی نظام کے ذریعے پبلک سروس کمیشن کی سفارشات پر ابتدائی تقرری کے تحت صدر کی جانب سے کی جائے گی۔"

۳۔ **دستور کے آرٹیکل ۱۷۷ کی ترمیم:** دستور میں، آرٹیکل ۱۷۷ میں، شق (۲) میں، پیرا (ب) کے بعد حسب ذیل نئے پیرا (ج) کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(ج) پبلک سروس کمیشن کی جانب سے سفارش کی گئی۔"

۴۔ **دستور کے آرٹیکل ۱۸۲ کی ترمیم:** دستور میں، آرٹیکل ۱۸۲ میں، الفاظ "جوڈیشل کمیشن کی مشاورت سے جیسا کہ آرٹیکل ۱۷۵ الف کی شق (۲) فراہم کیا گیا ہے" کی بجائے الفاظ "آرٹیکل ۱۷۵ الف کے مطابق" تبدیل کر دیئے جائیں گے۔

بیان اغراض و وجوہ

آزاد عدلیہ ریاست کا ایک اہم ستون اور مرکزی جزو اور جمہوریت کی روح ہے قیام پاکستان سے اب تک عدلیہ کی آزادی کو یقینی بنانے کے لئے متعدد کوششیں کی گئی ہیں لیکن کوئی بھی اپنا مقصد حاصل نہیں کر سکی۔ میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ ججوں کی تقرری کا طریقہ کار اس ناکامی کی ایک وجہ ہے اٹھارویں ترمیم نے سپریم کورٹ اور ہائی کورٹس کے ججوں کی تقرری کے لئے ایک میکنزم متعارف کرایا ہے۔ جوڈیشل کمیشن آف پاکستان کو اس اسامی کے لئے موزوں افراد نامزد کرنے کا اختیار دیا گیا ہے اور صدر پاکستان کسی جج کی تقرری کرنے کے لئے حتمی اتھارٹی ہیں۔ لیکن میری عاجزانہ رائے میں ہائی کورٹ کے ججوں کی تقرری مسابقتی امتحانات کے ذریعے عمل میں لائی جائے گی۔ جس سے عدلیہ کی شفافیت اور آزادی کو یقینی بنایا جائے گا۔ لہٰذا میری تجویز ہے کہ اعلیٰ عدالتوں کے ججوں کی تقرری پبلک سروس کمیشن کی جانب سے منعقد کئے جانے والے مسابقتی امتحانات کے ذریعے عمل میں لائی جائے گی۔

اس بل کا مقصد مذکورہ بالا مقاصد کا حصول ہے۔

دستخط/-

جناب قادر خان مندوخیل،

رکن، قومی اسمبلی